منیجنگ ڈائریکٹر: حجۃ الاسلام والمسلمین محمد حسن نقوی
چیف ایڈیٹر: محمد ابراہیم صابری، ایڈیٹر: احمد علی جواہری

مدارس دینیہ پاکستان کا ترجمان

وفاق ٹائمز

15 روزہ

جلد 2
شمارہ 20

16 تا 31 اکتوبر 2022ء، ۱۹ ربیع الاول تا ۵ ربیع الثانی ۱۴۴۳ھ

امریکہ نے اب تک ماضی کی شکستوں سے سبق نہیں سیکھا، علامہ سید ساجد علی نقوی

قائدِ ملت جعفریہ پاکستان علامہ سید ساجد علی نقوی نے امریکی صدر جو بائس ڈن کے بیان کو مضائقہ خیز قرار دیتے ہوئے کہا کہ جو بائیڈن کا بیان اس ادراک اور احساس کا عکاس ہے کہ جوہری پاکستان واقعی استعماری قوتوں اور ان کے حاشیہ برداروں کے مذموم عزائم کے لیے خطرناک اور دنیا میں امن کے لیے تقویت کا باعث ہے۔

امریکی صدر کے بیان پر تبصرے کرتے ہوئے علامہ سید ساجد علی نقوی نے کہا کہ جو بائیڈن کے اس بیان نے ایک بار پھر اس امریکی سامراجی ذہنیت اور روش کو ظاہر کیا ہے کہ امریکہ دنیا کا ٹھیکیدار بن کر ماضی کی طرح اب بھی ہر ملک میں مداخلت سے باز نہیں آیا۔ (صفحہ 6، بقیہ 1)

مولانا محمد عباس انصاری معتدل، متحرک عالم دین تھے، آیت اللہ حافظ ریاض نجفی

مولانا محمد عباس انصاری انتہائی معتدل، متحرک عالم دین اور مقبوضہ کشمیر میں بھارت کے زیر تسلط محکوم عوام کی مضبوط آواز تھے۔ مرحوم تحریک آزادی کشمیر کے عظیم رہنما تھے، جنہوں نے اپنی پوری زندگی تحریک آزادی کشمیر اور اتحاد بین المسلمین کے لیے وقف کر رکھی تھی

وفاق المدارس الشیعہ پاکستان کے صدر آیت اللہ حافظ ریاض حسین نجفی، سیکرٹری جنرل علامہ محمد افضل حیدری اور نائب صدر علامہ مرید حسین نقوی نے معروف کشمیری رہنما مولانا محمد عباس انصاری کے انتقال پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے اسے امت مسلمہ بالخصوص کشمیری عوام کا عظیم نقصان قرار دیا ہے۔ اپنے تعزیتی بیان میں انہوں نے کہا کہ مولانا محمد عباس انصاری انتہائی معتدل، متحرک عالم دین اور مقبوضہ کشمیر میں بھارت کے زیر تسلط محکوم عوام کی مضبوط آواز تھے۔ مرحوم تحریک آزادی کشمیر کے عظیم رہنما تھے، جنہوں نے اپنی پوری زندگی تحریک آزادی کشمیر اور اتحاد بین المسلمین کے لیے وقف کر رکھی تھی۔ وہ آل پارٹیز حریت کانفرنس کے چیئرمین بھی رہے اور بھارت سے آزادی کی کشمیری تحریک میں نمایاں کردار ادا کرتے رہے۔

انہوں نے مقبوضہ کشمیر میں بھارتی مظالم کو دنیا بھر میں بے نقاب کیا اور اپنی تمام عمر اس آواز کو زندہ رکھا۔ ان کا کہنا تھا کہ مولانا عباس انصاری کے انتقال سے عالم اسلام عظیم مجاہد عالم دین اور سیاسی شخصیت سے محروم ہوگیا ہے۔ دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند کرے۔

وہ اتحاد بین المسلمین کے بہت بڑے داعی تھے، جنہوں نے اسلامی تبلیغات کے فروغ میں بہت نمایاں کردار ادا کیا اور دعا گو ہیں کہ مقبوضہ کشمیر کے عوام کو مکمل آزادی حاصل ہو تا کہ مولانا عباس انصاری کا مشن پورا ہو سکے۔

شیعہ عقائد کے خلاف کوئی بات کرے گا تو اس کے دفاع کے لئے ہم موجود ہیں

وفاق المدارس الشیعہ پاکستان کے نائب صدر علامہ سید مرید حسین نقوی نے کہا ہے کہ چاروں مکاتب فکر اور جماعت اسلامی سمیت پانچ وفاق المدارس 'اتحاد تنظیمات مدارس' کے پلیٹ فارم پر موجود ہیں۔ نئے مدارس کی تشکیل کا مقصد تقسیم کے علاوہ کچھ نہیں تھا۔ اسٹیبلشمنٹ نے اپنے مقاصد کے حصول کیلئے نئے وفاق تشکیل دیئے تا کہ اسلامی تعلیمی بورڈز کی قوت کو تقسیم کیا جا سکے مگر وہ تجربہ ناکام ہو چکا ہے۔ وفاق المدارس کی پانچوں تنظیمیں متحد ہیں اور توقع کرتے ہیں کہ رجسٹریشن سمیت تمام معاملات حل ہو جائیں گے۔ علماء کو سیاست میں حصہ لینا چاہیے، ان کی سیاست میں دلچسپی ہے لیکن الیکشن لڑنے کا کوئی ارادہ نہیں ہے

جامعۃ المنتظر میں صحافیوں کے وفد کے سوالات کے جوابات دیتے ہوئے علامہ مرید نقوی نے کہا کہ نصیریت کے نام پر قرآن اور سیرت محمد و آل محمد کے خلاف منبر حسینی سے جو باتیں کی جا رہی تھیں وہ جہالت پر مبنی ہیں، مکتب اہل بیت کو بدنام کرنے والے جاہل سازشی عناصر کے خلاف خود اہل تشیع عوام نے مقدمات درج کروائے، جس کی وجہ سے (صفحہ 6، بقیہ 6)

جشن صادقین کی مناسبت سے تقریب وبین المدارس تقریری مقابلہ

حوزہ علمیہ جامعۃ النجف سکردو میں جشن صادقین کے سلسلے میں بین المدارس ایک عظیم الشان تقریری مقابلہ منعقد ہوا۔ اس تقریب کی صدارت ممبر گلگت بلتستان کونسل و جامعۃ النجف سکردو کے نائب مدیر استاد محترم حجۃ الاسلام شیخ احمد علی نوری کر رہے تھے، جبکہ مہمانِ خصوصی خطیب ولایت حجۃ الاسلام شیخ اعجاز حسین بہشتی اور اسسٹنٹ پروفیسر جامعہ بلتستان جناب ڈاکٹر ریاض رضی تھے۔ اس تقریب میں مختلف مدارس کے طلباء نے حصہ لیا اور فن خطابت کے جوہر دکھائے۔ سامعین نے دل کھول کر مقابلے میں حصہ لینے والے مقررین کی بھرپور حوصلہ افزائی کی۔

رسول اکرم ص صادق اور امین ہونے کے ساتھ جرأت و بہادری کا پیکر تھے، علامہ رضی جعفر

مجلس محبان محمد (ص) و آل محمد (ع) کے تحت نشتر پارک سولجر بازار میں منعقدہ جشن میلاد کے مرکزی جلسے سے خطاب کے دوران جعفریہ الائنس کے سربراہ بزرگ عالم دین علامہ رضی جعفر نقوی نے کہا ہے کہ رسول اکرم (ص) عالمین کیلئے رحمت بن کر آئے اور آپ (ص) نے بھٹکی ہوئی انسانیت کو امن و محبت کا پیغام دیا، آپ (ص) صادق اور امین ہونے کے ساتھ ساتھ جرأت و بہادری اور صبر و تحمل کا پیکر تھے۔

علامہ اصغر درس نے کہا کہ مسلمان وحدت کی راہ اختیار کریں اور سیرت نبی (ص) پر عمل پیرا ہو کر دنیا و آخرت کو سنواریں۔ علامہ آل احمد بلگرامی، علامہ باقر حسین زیدی، علامہ شاہ فیروز الدین رحمانی، علامہ سجاد شبیر رضوی، ڈاکٹر منوج چوہان، علامہ فرقان حیدر عابدی اور دیگر نے بھی خطاب کیا (صفحہ 6، بقیہ 5)

علامہ عارف حسین واحدی کی امامزادہ شاہ چراغ (ع) کے مزار پر دہشتگردی کی شدید مذمت

شیعہ علماء کونسل پاکستان کے مرکزی نائب صدر علامہ عارف حسین واحدی نے ایران کے شہر شیراز میں امامزادہ شاہ چراغ (ع) کے مزار پر دہشت گردی کی شدید مذمت کی ہے۔ رپورٹ کے مطابق، شیعہ علماء کونسل پاکستان کے مرکزی نائب صدر علامہ عارف حسین واحدی نے ایران کے شہر شیراز میں امامزادہ شاہ چراغ (ع) کے مزار پر دہشت گردی کی شدید مذمت کی ہے۔ جس میں بہت سے زائرین شہید ہو گئے۔

انہوں نے شہداء کے لواحقین کو تعزیت پیش کی اور مجروحین کی شفایابی کے لئے دعا (صفحہ 6، بقیہ 4)

پیغمبر اسلام (ص) نے نسلی اور قومی تعصّبات کو بالائے طاق رکھ کر انسانی وحدت کی تعلیم دی، علامہ محمد رمضان توقیر

علامہ محمد رمضان توقیر نے مسلمین جہاں کو ماہ ربیع اول میں دو صادقین یعنی ہمارے پیارے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم اور امام جعفر صادق کی ولادت با سعادت کی مبارک باد پیش کرتے ہوئے کہا کہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے ذات پات کی تقسیم کو غلط ٹھہراتے ہوئے انسانی وحدت کی تعلیم دی ہے، تمام انسانیت کو ایک ماں باپ کی اولاد قرار دیتے ہوئے انہیں رشتہ اُخوت سے جوڑا ہے اور خاص کر ایک سماج میں ایک دوسرے کے جذبات کا احترام و رواداری اور باہمی تعاون کے ذریعہ امن و آشتی کو قائم رکھنے کی ہدایت دی ہے۔ اس لیے ضروری ہے کہ پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت کو مستند و معتبر کتابوں کے ذریعہ پڑھا جائے اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کی انقلاب انگیز تعلیمات کو سمجھنے کی کوشش کی جائے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم امن اور مساوات کے داعی تھے اور آپ کا اُسوہ ہمارے لیے موجودہ حالات میں بہترین راہ نما ہے۔

انہوں نے کہا کہ مسلمان اپنی زندگی کو اخلاقِ نبوی کا آئینہ بنائیں اور اسلام نے سماج کے تمام طبقات کے ساتھ جس حسنِ سلوک اور انسانی بنیادوں پر برادرانہ برتاؤ کی تعلیم دی ہے، اس کا نمونہ بنیں۔

اسلامی انقلاب کو دہشت گردی کے ذریعے ختم کرنا، دشمن کا ناکام ایجنڈا ہے، علامہ امین شہیدی

امت واحدہ پاکستان کے سربراہ علامہ محمد امین شہیدی نے ایران کے شہر شیراز میں حضرت احمد ابن موسی علیہ السلام کے مزار اقدس پر داعش کے دہشت گردانہ حملہ کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس المناک سانحہ میں بیس عبادات گزار مسلمان و مومنین جن میں ماں کی آغوش میں موجود ایک کم سن بچہ بھی شامل تھا، نے جام شہادت نوش کیا۔ یہ ایک تلخ ترین واقعہ ہے جس میں حرم مطہر کی حرمت کو پامال کرنے کے ساتھ ساتھ عبادت میں مصروف بے گناہ انسانوں کو بے دردی سے قتل کیا گیا۔ دہشت گردی کے اس واقعہ میں ذمہ داران کی شقاوت، فکری و قلبی نجاست، درندگی اور بربریت نمایاں ہے۔ ایران کے موجودہ حالات کے تناظر میں ہم دیکھ سکتے ہیں کہ ایک طرف اسلام کا سیاہ ترین چہرہ پیش کرنے والے عناصر داعش، طالبان، بوکو حرام یا کسی اور نام سے دنیا کے مختلف حصوں میں مظلوم انسانوں کا قتل عام کر رہے ہیں اور دوسری طرف اسی سرزمین پر ایک منظم تحریک کے ذریعہ مسلمانوں کی اقدار کو نقصان پہنچانے کی کوشش کی جا رہی ہے۔

داعش نے عراق وشام میں اپنی بدترین شکست کا بدلہ ایران کے اندر لینا شروع کر دیا، علامہ ناصر عباس جعفری

چیئرمین مجلس وحدت مسلمین پاکستان علامہ راجہ ناصر عباس جعفری نے کہا ہے کہ داعش نے عراق وشام میں اپنی بدترین شکست کا بدلہ ایران کے اندر لینا شروع کر دیا ہے، مقدس مقامات پر دہشت گرد حملے اور زائرین کا قتل عام داعش کی بوکھلاہٹ کا نتیجہ ہے۔ ایسے بزدلانہ وار داعشی دہشت گردی کے خلاف محور مقاومت کی استقامت کو کمزور نہیں کر سکتے۔ ان خیالات کا اظہار ایران کے تاریخی شہر شیراز میں امام زادہ شاہ چراغ (ع) کے مزار مقدس پر ہونے والے داعشی دہشت گردانہ حملے اور قیمتی انسانی جانوں کے نقصان پر میڈیا سیل سے جاری اپنے مذمتی و تعزیتی بیان میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ مشرق وسطیٰ خصوصاً یمن، عراق، شام، لبنان اور فلسطین میں امریکا، اسرائیل اور آل سعود کے مذموم عزائم اور ان کی بغل بچہ دہشت گرد تنظیم داعش کو ناکو چنے چبوانے میں ایرانی مذہبی قیادت نے مرکزی کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہی قیادت گریٹر اسرائیل کی راہ میں بھی سب سے بڑی رکاوٹ ہے، اب تک امریکا اور اس کے حواری اربوں ڈالر آگ اور بارود میں جھونک کر بھی اپنے شیطانی منصوبوں میں کامیاب نہ ہو سکے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ پہلے مشہد مقدس میں علمائے کرام پر حملے اور اب شیراز میں زائرین پر فائرنگ جیسے واقعات ایرانی قوم اور قیادت کے جذبہ جہاد کو کمزور نہیں کر سکتے، ان شاء اللہ جبھہ مقاومت کے پیروکار رہبر انقلاب آیت اللہ سید علی خامنہ ای کی قیادت میں پہلے سے زیادہ قوت و توان کے ساتھ ان تکفیری دہشت گردوں کا تعاقب جاری رکھیں گے۔

پاکستان کے اعلیٰ تعلیمی اداروں میں منشیات کا استعمال ایک ٹرینڈ کے طور پر ابھرتا جا رہا ہے، قائد ملت جعفریہ

قائد ملت جعفریہ پاکستان علامہ سید ساجد علی نقوی کا کہنا ہے کہ منشیات، واسمگلنگ کے باعث معاشرے تباہ ہو رہے ہیں اسمگلنگ نہ صرف گھناؤنا جرم بلکہ بہت سی خرابیوں کی جڑ ہے جس کے اثرات ریاستوں کو براہ راست اور عوام کو بلواسطہ بھگتنا پڑتا ہے، موجودہ مہنگائی نے چھوٹے کاروباری افراد کیلئے بزنس تو کجا گزر بسر انتہائی مشکل کر دی ہے اقوام متحدہ کی جانب سے معاشروں کو درپیش مختلف مسائل سے آگاہی اور ان کے حل بارے ایام مختص کئے ہیں جو مستحسن اقدام ضرور ہے مگر اس حوالے سے عملی اقدامات ضروری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ منشیات اور سمگلنگ دونوں ایسے عوامل ہیں جو نہ صرف آپس میں باہم ملے ہوئے بلکہ اس کے معاشرے پر براہ راست مضر اثرات مرتب ہو رہے ہیں اور یہ دونوں گھناؤنے جرائم اس وقت انڈر ورلڈ کے نام سے ایک بزنس کی سی حیثیت اختیار نہ صرف کر چکے ہیں بلکہ اس نے براہ راست ریاستوں، عوام پر اس کے برے اثرات چھوڑے ہیں، مہنگائی، چھوٹے کاروباری افراد کو جہاں دیگر عوامل کے باعث مسائل ہیں وہیں سمگلنگ کے باعث بھی کئی چھوٹے بزنس مینوں کا کاروبار ٹھپ ہو کر رہ گیا۔ قائد ملت جعفریہ پاکستان کا کہنا ہے کہ پاکستان کے اعلیٰ تعلیمی اداروں میں منشیات کا استعمال ایک ٹرینڈ کے طور پر ابھرتا جا رہا ہے جس بارے کئی رپورٹس شائع ہوئیں مگر اس جانب آج تک سنجیدہ طور پر غور نہیں کیا گیا۔

ملتان، جے ایس او کے مرکزی صدر سید راشد حسین نقوی کی علامہ سید محمد تقی نقوی سے ملاقات

جعفریہ اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن پاکستان کے مرکزی صدر سید راشد حسین نقوی نے وفد کے ہمراہ ملتان میں بزرگ عالم دین شیعہ علماء کونسل پاکستان کے مرکزی سینیئر نائب صدر علامہ سید محمد تقی نقوی سے ملاقات کی۔ وفد میں مرکزی تعلیم سیکرٹری جے ایس او پاکستان محمد اکبر، سابق مرکزی مالیات سیکرٹری حیدر زمان ملک، ڈویژنل تعلیم سیکرٹری تیار مہدی شامل تھے۔

اس موقع پر مولانا سید علی سجاد نقوی بھی موجود تھے۔ مرکزی صدر سید راشد نقوی نے ملاقات میں علامہ سید محمد تقی نقوی سے مختلف تنظیمی اُمور میں رہنمائی لی اور موجودہ ملکی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا۔ علامہ سید محمد تقی نقوی نے جے ایس او کے وفد سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ آج کے دور میں ایک نوجوان کی ذمہ داریوں میں اضافہ ہو گیا ہے، بالخصوص تنظیمی نوجوان کو معاشرے کی اصلاح کیلئے اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔

پشاور، خانہ فرہنگ ایران کے زیراہتمام بین الاقوامی حسن قرات محفل کا انعقاد

خانہ فرہنگ ایران پشاور کے زیراہتمام بین الاقوامی حسن قرات محفل کا انعقاد کیا گیا، جس میں مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے قراء نے شرکت کی۔

تفصیلات کے مطابق خانہ فرہنگ ایران پشاور میں منعقدہ بین الاقوامی حسن قرات محفل میں شیعہ، سنی بین الاقوامی قاریان قرآن نے شرکت کی۔

ان میں پاکستان کے علاوہ مصر، ایران، فلپائن کے قاری شامل ہیں۔ اس محفل میں مختلف علمائے کرام اور طلباء نے بھی شرکت کی۔

امامیہ اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن پاکستان طالبات کا چونتیسواں سالانہ مرکزی کنونشن

امامیہ اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن پاکستان طالبات کا چونتیسواں سالانہ مرکزی کنونشن قومی مرکز شاہ جمال لاہور میں منعقدہ ہوا، کنونشن میں آئی ایس او سے وابستہ طالبات کی ایک بڑی تعداد نے شرکت کی، جبکہ مجلس وحدت مسلمین پاکستان شعبہ خواتین کی صدر سیدہ معصومہ نقوی اور رکن صوبائی اسمبلی سیدہ زہراء نقوی بھی آئی ایس او طالبات کے سالانہ مرکزی کنونشن میں شریک ہوئیں۔ (صفحہ 6، بقیہ 7)

ممتاز علمی لیاقت ملک کا سب سے اہم سرمایہ، یونیورسٹی ملک پر سامراج کے غلبے کے راستے کی رکاوٹ

اس ملاقات میں آیت اللہ العظمیٰ خامنہ ای نے ان پروپیگنڈوں کا حوالہ دیا جن میں اسلامی انقلاب کی کامیابی سے لے کر اب تک اسلامی جمہوریہ کے عنقریب زوال کی باتیں کہی جاتی رہی ہیں، آپ نے کہا: وہ لوگ اپنے اس دعوے میں ڈیڈ لائن بھی طے کر دیتے تھے اور ہر بار کہتے تھے کہ ایک مہینے بعد، ایک سال بعد یا پانچ سال بعد اسلامی جمہوریہ کا خاتمہ ہو جائے گا اور ملک کے اندر بھی کچھ لوگ غفلت میں یا بدنیتی کی وجہ سے ان دعووں کا پرچار کرتے تھے۔

آیۃ اللہ العظمیٰ سید علی خامنہ ای نے اسی تناظر میں اسلامی جمہوریہ کا شیرازہ بکھرنے کے بارے میں کچھ بے بنیاد تجزیوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا: پچھلے تینتالیس برس میں بارہا اسلامی جمہوریہ ایران کا شیرازہ بکھرنے کی باتیں کی گئی ہیں لیکن انقلاب کی پائیداری اور اس کی پیشرفت کے تسلسل سے واضح ہو گیا کہ یہ تجزیہ غلط اور غیر حقیقی ہے۔

انھوں نے امام خمینی رحمۃ اللہ علیہ کی زندگی میں ایک اخبار کی ایک سرخی کا ذکر کیا کہ "نظام بکھر رہا ہے" اور پھر امام خمینی کے اس دنداں شکن جواب کو یاد کیا کہ "تم خود بکھر رہے ہو جبکہ نظام پوری قوت اور مضبوطی سے کھڑا ہے" رہبر انقلاب اسلامی نے کہا: (صفحہ 6، بقیہ 3)

عالم اسلام میں تفرقہ پیدا کرنے کی دشمنوں کی سازش کو بے نقاب کیا جائے، آیت اللہ مکارم شیرازی

آیت اللہ مکارم شیرازی نے 36ویں اسلامی اتحاد کانفرنس کے نام ایک پیغام میں جو افتتاحی تقریب میں پڑھا گیا، اس کانفرنس کے شرکاء اور منتظمین کا شکریہ ادا کرتے ہوئے پیغمبر اسلام حضرت محمد مصطفیٰ ص اور امام جعفر صادق (ع) کی ولادت باسعادت کی مبارکباد دی۔

اس پیغام میں آیت اللہ مکارم نے اس بات کی طرف اشارہ کیا کہ پیغمبر اکرم (ص) کی دعوت کے ابتدائی ایام سے لے کر جب اسلام ایک چھوٹی سی پودے کی طرح لگایا گیا تھا جب تک کہ ایک درخت کے پھلنے اور پھل آنے تک ان کی فکر تفرقہ، اختلافات اور جھگڑوں کو روکنا تھی۔ جیسا کہ قرآن کریم نے کہا: ولا تنازعوا فتفشلوا و تذہب ریحکم۔ آیت اللہ مکارم نے یہ بیان کرتے ہوئے کہ ایک پیغمبر، ایک قبلہ اور ایک عبادت تمام امت کے اتحاد اور اتفاق کا راستہ ہے، اور کہا: اس سربراہی اجلاس کا نصب العین "اتحاد، امن اور عالم اسلام میں تفرقہ اور تصادم سے بچنا" ہے۔

ایک درست اور جامع نعرہ ہے، وہ یہ ہے کہ دنیا بھر کے مسلمان مفکرین سوچ، گفت و شنید اور شرکت کے ذریعے اس کا عملی حل اور عملی اقدامات تلاش کر سکتے ہیں اور اسلامی ممالک میں اسے وسعت دینے کے لیے اقدامات کر سکتے ہیں۔

اس پیغام کے تسلسل میں آپ نے اتحاد کے حصول کے لیے حل کی طرف اشارہ کیا، جو یہ ہیں: (صفحہ 6، بقیہ 2)

زمانہ قدیم سے ہی نجف پوری دنیا کے عظیم شیعہ علماء کا گہوارہ رہا ہے، آیت اللہ اسحاق فیاض

مرجع تقلید حضرت آیت اللہ فیاض نے نجف اشرف میں منعقدہ " کانفرنس امناء الرسل " سے خطاب کرتے ہوئے کہا: اگر تاریخ میں علماء کی مجاہدانہ اور مخلصانہ کاوشیں نہ ہوتیں تو مذہب تشیع جو کہ اس قدر عظیم اور عالمی سطح پر ہے، اس مقام تک نہ پہنچتا۔

انہوں نے آیت اللہ موسوی الخراسان کی علمی شخصیت اور ان کی علمی زندگی کو سراہتے ہوئے کہا: اسی طرح دوسرے شیعہ علماء کی کاوشوں اور آثار کو بھی جمع کرنا چاہیے۔

انہوں نے یہ بیان کرتے ہوئے کہ زمانہ قدیم سے ہی نجف پوری دنیا کے عظیم شیعہ علماء کا گہوارہ رہا ہے، خاص طور پر ایران، افغانستان، آذربائیجان اور دیگر اسلامی ممالک کے علماء کرام کا گہوارہ رہا ہے، کہا: حوزہ علمیہ نجف پر ایک وقت ایسا گزرا جب یہاں طلاب کی تعداد ایک ہزار سے بھی کم ہو گئی تھی، اور اب، برسوں کی غربت کے بعد، ہم نے اس تاریخ ساز علاقے کے دوبارہ شگوفا اور پھلتے پھولتے ہوئے دیکھا ہے۔

حضرت آیت اللہ فیاض نے ایرانیوں کی حوزہ علمیہ نجف میں تعلیم حاصل کرنے کی دیرینہ تاریخ کا ذکر کرتے ہوئے کہا: ایران، افغانستان اور دیگر ممالک کے طلباء نے بہت سی تکالیف اور زحمتوں اور کم سے کم فلاحی سہولتوں کو برداشت کرتے ہوئے مدرسہ کو پہلے سے زیادہ (صفحہ 6، بقیہ 8)

بزرگ عالم دین علامہ سید ابوالحسن نقوی قم میں انتقال کر گئے

لاہور سے تعلق رکھنے والے بزرگ عالم دین اور مسجد مقدس جمکران کے سابق امام جماعت علامہ سید ابوالحسن نقوی اسلامی جمہوریہ ایران کے شہر قم المقدسہ میں انتقال کر گئے ہیں۔

تفصیلات کے مطابق مرحوم کو تشییع جنازے کے بعد قم میں سپرد خاک کیا گیا۔

ایران میں ہونے والی حالیہ بدامنی کی مذمت میں ایرانی ذاکرین اہل بیت (ع) کا اجتماعی مذمتی بیان

اہل بیت معصومین علیہم السلام کی مدح سرائی کرنے والے 400 سے زائد ایرانی ذاکرین کرام کی جانب سے حالیہ بدامنی کی مذمت میں جاری شدہ اعلامیہ کا متن اس طرح ہے: حالیہ بدامنی کی مذمت میں مداحان وذاکرین اہل بیت عصمت وطہارت علیہم السلام کا اجتماعی بیان

بنی نوع انسان کی موجودہ بے بسی اور تعطل کا شکار مغربی تہذیب کے درمیان حضرت امام حسین بن علی علیہ السلام کا نورانی پرچم آج بھی لہرا رہا ہے اور دنیا کے سامنے ایک اختراعی اور قابل عمل راستہ طے کر رہا ہے۔ آج، اس کا پرچم بردار جمہوری اسلامی ایران ہے، جسے سردار دل ہا (سردار سلیمانی) نے "حرم" سے تعبیر کیا۔

آج سے چار دہائیاں پہلے سے ملت ایران نے مکتب شہداء پر عمل پیرا ہو کر ایک نئے مسیر اور راستے کا آغاز کیا اور وہ آج اپنی انقلابی زندگی کے دوسرے مرحلے میں آزاد اور آزادی پسند قوموں کے لیے ایک مکمل اور متاثر کن نمونہ بن چکا ہے۔

اس بنا پر یہ فطری بات ہے کہ استکباری دنیا اس الہام بخش، پیشرفت اور ایران کی طرف سے استکباری طاقتوں اور ان کے تسلط کو چیلنج کی وجہ سے اسے ناپسند کرے اور آئے روز اسے شکست دینے کے لئے نئے ہتھکنڈے استعمال کرے۔

عمان "سلطان قابوس" قرآنی مقابلوں میں پچیس مراکز کی شرکت

سلطان قابوس قرآنی مقابلے سلطان قابل ایجوکیشنل ثقافتی مرکز کے تعاون سے منعقد کیے گیے ہیں جس میں ملک بھر سے پچیس مراکز شامل ہیں۔ ان مقابلوں کا مقصد جوانوں کی حفظ قرآن میں حوصلہ افزائی اور قرآنی معاشرے کی تشکیل اور تعلیمات قرآن کی ترویج ہے۔ ان مقابلوں میں حفظ قرآن اور حسن قرآت میں نئی صلاحیتوں کو ڈھونڈنے کی کوشش کی جائے گی۔ اس وقت سلطان قابو قرآنی مقابلے شمال مشرقی عمان کے مرکزی شہر ابرا میں شروع ہو چکے ہیں جو تین دن تک جاری رہیں گے۔

ایران مقابلوں میں اس وقت 238 قرآنی نمائندے شریک ہیں اور مقابلوں میں حفظ کل قرآن مجید، حسن قرآت، حفظ بائیس پارے بمع قرآت، حفظ بارہ پارے بمع حسن قرآت، حفظ چھ پارے بمع حسن قرآت، حفظ چار پارے بمع قرآت شامل ہیں۔

جامعۃ الزہرا کے سربراہ کی نجف اشرف میں مراجع تقلید، علماء اور ملکی حکام سے ملاقات

جامعۃ الزہرا قم کے سربراہ محترم برقعی نے نجف اشرف میں مراجع تقلید آیت اللہ العظمیٰ حافظ بشیر نجفی، آیت اللہ العظمیٰ اسحاق فیاض اور آیت اللہ موسوی الخراسان سمیت دیگر اہم دینی اور سیاسی شخصیات سے ملاقاتیں کی ہیں۔

ان ملاقاتوں میں محترمہ خانم برقعی نے دینی تعلیمات کی ترویج کے لیے تعلیمی و تحقیقی سرگرمیوں اور طالبات کی تربیت کے بارے میں رپورٹ پیش کی اور کہا کہ جامعۃ الزہرا (س) قم میں تقریباً چار دہائیوں سے دین مبین کی ترویج کے لئے کوشاں ہے۔

انہوں نے کہا کہ جامعۃ الزہرا قم اپنے قیام سے لے کر اب تک دینی مدارس کی سپریم کونسل کی نگرانی میں اور مراجع تقلید کی رہنمائی میں کام کر رہا ہے اور اس کے تمام نصابی، تحقیقی اور تبلیغی پروگراموں کو بھی بزرگ علمائے کرام اور دینی شخصیات کی حمایت حاصل ہے۔

حرم شاہ چراغ (ع) میں وحشیانہ دہشتگردی کا واقعہ انسانیت سے دور ہے، آیت اللہ جعفر سبحانی

حرم شاہ چراغ (ع) میں وحشیانہ دہشتگردی کا واقعے پر آیت اللہ جعفر سبحانی کے تعزیتی اور مذمتی بیان کا متن اس طرح ہے:

حضرت احمد بن موسی الکاظم شاہ چراغ (ع) کے مزار مقدس میں جمعرات کی شب پیش آنے والے گھناؤنے اور غیر انسانی واقعہ نے جمہوری اسلامی ایران کو غم واندوہ میں ڈبو دیا، خدا سے بے خبر اور انسانیت سے دور یہ ظالم لوگ مقدس مقام میں خداوند متعال کے ساتھ راز و نیاز میں مصروف مرد و خواتین اور بچوں پر آتشیں اسلحے کے ساتھ حملہ آور ہوئے اور انہیں شہید کر دیا اور اس طرح انہوں نے اپنے شیطانی ضمیر اور اس خونی واقعے کے بانیوں اور منصوبہ سازوں کو خوش کیا۔ یہ واقعہ پچھلے مہینے کے ان غفلت زدہ احتجاج کرنے والوں کی بیداری کے لئے ایک کال کے طور پر بھی ہوسکتا ہے، جن کی بچگانہ اور بے حساب وکتاب مذموم حرکتوں کا نتیجہ اس نوعیت کے واقعات کی صورت میں سامنے آتا ہے۔

میں شیراز کے معززین اور دیگر سوگوار ہم وطنوں اور شہداء کے اہل خانہ کی خدمت میں دل کی گہرائیوں سے تعزیت پیش کرتا ہوں اور ان سب کے لیے اللہ تعالیٰ سے صبر اور اجر عظیم اور شہداء کی روح کی بلندیٔ درجات کے لیے دعا گو ہوں۔

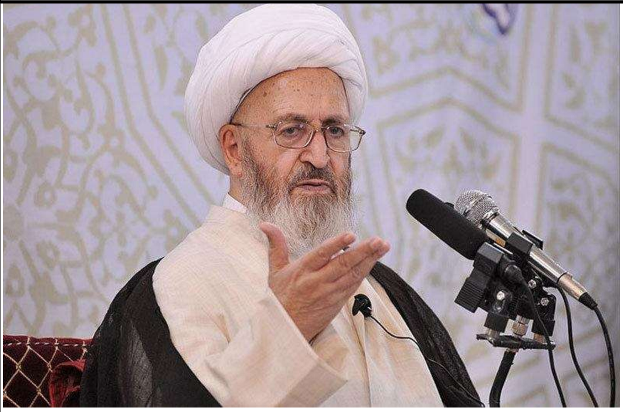

پاکستان میں بعض تکفیری فرقہ واریت کے ذریعے ملکی سالمیت کو نقصان پہنچانے کی کوشش کر رہے ہیں

ایران کے شہر قم المقدسہ میں دفتر نمائندہ ولی فقیہ اور قائد ملت جعفریہ پاکستان کی جانب سے اہل بیت (ع) عالمی اسمبلی کے کانفرنس ہال میں دفتر کے ڈائریکٹر علامہ سید ظفر علی شاہ نقوی کی صدارت میں "عوامی مسائل کے حل میں شیعہ علماء کا کردار" کے عنوان سے ایک پروقار تقریب منعقد ہوئی۔ جس میں علماء کرام اور مختلف تنظیموں کے نمائندوں نے بھرپور شرکت کی۔ تقریب سے اپنے استقبالیہ خطاب میں علامہ سید ظفر علی شاہ نقوی نے کہا کہ ایران کے شہر قم میں دفتر نمائندہ ولی فقیہ و قائد ملت جعفریہ پاکستان مذہبی، سیاسی اور تنظیمی اختلافات سے بالاتر ہو کر ایران میں مقیم پاکستانیوں، طلباء علماء اور زائرین کے لئے دن رات بے لوث خدمات انجام دے رہا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ایران میں قائد ملت جعفریہ علامہ سید ساجد علی نقوی کے زیر سایہ اس نمائندہ دفتر کی جانب سے علماء کرام کی کاوشوں سے ایران میں مقیم پاکستانیوں، طلبہ اور زائرین کے ایسے مسائل جن کو انفرادی طور پر حل کرنا ناممکن یا ان پر ہزاروں روپے خرچ ہوتے ہیں بلا معاوضہ اور دفتر اپنے طور پر حل کرنے میں مصروف ہے۔ علامہ سید ناظر عباس تقوی نے اپنے خطاب کے دوران کہا: قائد ملت جعفریہ نے مختلف سنی مکاتب فکر کے علماء کے ساتھ ملکر پاکستان میں متحدہ مجلس عمل اور ملی یکجہتی کونسل جیسی تنظیموں کی بنیاد رکھ کر ثابت کر دیا کہ ملک میں سنی شیعہ کا کوئی مسئلہ نہیں بلکہ بعض فرقہ پرست اور تکفیری عناصر ملک میں فرقہ واریت کو ہوا دے کر اور دہشتگردانہ اقدامات کر کے ملک کی سالمیت کو نقصان پہنچانے کی کوشش کر رہے ہیں کہ ان عناصر کی گھناؤنی کوششیں بھی قائد ملت جعفریہ علامہ سید ساجد علی نقوی نے مختلف مکاتب فکر کے علماء کے ساتھ ملکر ناکام بنا دیں۔ شیعہ علماء کونسل پاکستان کے مرکزی ایڈیشنل جنرل سیکرٹری نے تحریک آزادی میں شیعہ علماء اور عمائدین کی جدوجہد، پاکستان میں تشیع کی مختصر تاریخ اور ملک وملت کے مسائل کے حل کرنے میں مفتی جعفر حسین مرحوم، شہید علامہ عارف حسین الحسینی اور موجودہ قائد علامہ سید ساجد علی نقوی کی مذہبی، سیاسی اور قومی خدمات پر مختصر روشنی ڈالی اور اتحاد بین المسلمین کے لئے کی گئی ان کی کوششوں کو سراہا۔

ایران اور عراق میں زائرین اربعین حسینی کی رہنمائی میں مصروف عمل مبلغین کی تجلیل وتکریم

جامعہ روحانیت بلتستان پاکستان کے زیر اہتمام حسینیہ بلتستانیہ قم المقدسہ میں اربعین کے ایام میں ایران کے باڈرز اور مختلف شہروں سمیت عراق میں مصروف عمل مبلغین کی تجلیل وتکریم کے لئے ایک تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ تقریب کے مہمان خصوصی بعثہ رہبر معظم انقلاب کی ثقافتی کمیٹی برائے اربعین کے سربراہ حجۃ الاسلام والمسلمین ڈاکٹر احمدی تھے جبکہ جامعۃ المصطفی العالمیہ کے امور مبلغین کے ڈائریکٹر حجۃ الاسلام والمسلمین آقائے کیانی نے تقریب میں خصوصی شرکت کی۔

رواں سال ایران بھر میں زائرین کی رہنمائی جامعہ روحانیت بلتستان کے سپرد کی گئی جس سلسلے میں جامعہ روحانیت بلتستان نے میر جاوہ، ریمدان اور شلمچہ باڈرز کے علاوہ زاہدان، چابہار، تہران، شہر رے، قم، مشہد اور شیراز میں رہنما مبلغین روانہ کیے جنہوں نے متعلقہ ایرانی حکام اور اداروں کے تعاون سے زائرین کی رہنمائی اور مشکلات کو دور کرنے کے لئے دن رات خدمات سرانجام دیں۔

عورت کے لئے سب سے بڑا اعزاز معاشرے کی تشکیل کے لئے نسل کی تربیت ہے، آیت اللہ فاضل لنکرانی

آیت اللہ فاضل لنکرانی نے صوبہ لرستان اور ہمدان کی طالبات سے شہر قم میں مرکزی فقہی ائمہ اطہار (ع) میں ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے اسلام میں خواتین کی اہمیت کو بیان کیا اور کہا: یہ اسلام اور مکتب اہل بیت علیہم السلام کا طرۂ امتیاز ہے کہ جس طرح مرد علمی اور معنوی اعلیٰ مقامات پر پہنچا سکتا ہے اسی طرح خواتین کے لیے بھی یہ راستہ کھلا ہے اور اس اعتبار سے مرد و عورت کے درمیان کوئی فرق نہیں ہے۔

انہوں نے مزید کہا: کسی آیت اور روایت میں نہیں ہے کہ عورتیں علمی اور معنوی درجات حاصل نہیں کر سکتی ہیں۔ علمی اور اخلاقی فضائل کو حاصل کرنے کے لئے جو صلاحیت خداوند متعال نے مردوں کو عطا کی ہے وہیں خواتین کو بھی مرحمت فرمائی ہے۔ مرکز فقہی ائمہ اطہار علیہم السلام کے سربراہ نے کہا: انقلاب اسلامی کی برکتوں سے ایران میں خواتین کو بہت عزت حاصل ہے۔

انقلاب اسلامی کا مستقبل پہلے سے زیادہ روشن ہے، امام جمعہ تہران

ایران کے دار الحکومت تہران میں اس جمعہ کو نماز جمعہ کی امامت آیت اللہ سید احمد خاتمی نے کی۔ انہوں نے کہا کہ عدلیہ کو چاہئے کہ بلوائیوں اور فسادیوں سے ان لوگوں کی طرح نمٹے جنہوں نے قوم سے غداری کی اور دشمن کے پانی کی چکی میں پانی ڈالا تا کہ دوسروں کو پھر فساد اور بلووں کی ہمت نہ ہو۔ آیت اللہ خاتمی نے کہا کہ اسلامی انقلاب کا مستقبل ماضی سے زیادہ روشن ہے جبکہ حالیہ برسوں میں تمام دشمنوں نے ایرانی قوم کے خلاف بہت سے خواب دیکھے تھے تاہم وہ سب کے سب بے نتیجہ رہے۔ انہوں نے کہا کہ دشمنوں کی مستقبل کی سازشوں پر قابو پانے کے لیے ہمیں ہمیشہ سیاسی، ثقافتی، سلامتی اور اقتصادی تیاری کو برقرار رکھنا چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ مقاومت اور صبر کے دو عناصر سے سازشوں کو ناکام بنایا جائے گا۔

کینہ، بغض اور ناراضگی دل میں رکھنے سے گھروں میں بری فضا قائم رہتی ہے، حجۃ الاسلام شمسی پور

مرکز امور خانوادہ جامعۃ المصطفی کے مسئول حجت الاسلام والمسلمین شمسی پور مدرسہ الامام المنتظر کے شعبہ فرہنگی کی دعوت پر درس اخلاق کی مناسبت سے مدرسہ میں تشریف لائے اور مدرسہ کے طلاب کیلئے درس اخلاق دیا۔

انہوں نے اپنی گفتگو میں طلاب کو جس اہم نکتے کی طرف متوجہ کیا، طلاب کا اپنی فیملی کے ساتھ حسن برخورد سے پیش آنے کے متعلق تھا۔ حجت الاسلام شمسی پور کا کہنا تھا کہ حسن اخلاق سے گھروں کا ماحول بہترین (صفحہ 6، بقیہ 9)

عبادت گاہ پر حملہ قابل مذمت، مشکل گھڑی میں ایرانی عوام کیساتھ ہیں، پاکستان

پاکستان نے ایران کے شہر شیراز میں عبادت گاہ پر دہشت گرد کے حملے پر اظہار افسوس کرتے ہوئے کہا ہے کہ عبادت گاہ پر دہشت گرد کا حملہ قابل مذمت ہے، مشکل گھڑی میں ایرانی عوام کیساتھ ہیں۔ ترجمان دفتر خارجہ نے کہا ہے کہ ہم زخمیوں کی جلد از جلد صحت یابی کے لیے دعا گو ہیں، پاکستان دہشت گردی کی پرزور مذمت کرتا ہے۔ یاد رہے کہ گذشتہ شب ایران کے صوبے فارس میں امامزادہ شاہ چراغ کے مزار پر ایک دہشت گرد نے حملہ کر کے 15 زائرین کو شہید کر دیا تھا۔

غیر ملکی میڈیا کے مطابق دہشت گردی کا یہ واقعہ ایران کے صوبہ فارس کے دارالحکومت شیراز میں امام زادہ احمد بن امام موسیٰ کاظم کے مزار پر پیش آیا، امام زادہ احمد کا روضہ شاہ چراغ کے نام سے مشہور ہے۔

حملہ آور نے مزار کے اندر داخل ہونے کے بعد زائرین پر اندھا دھند فائرنگ شروع کردی، جس کے نتیجے میں 15 افراد موقع پر شہید ہو گئے تھے۔ ایرانی نیوز ایجنسی نے اپنی رپورٹ میں کہا ہے کہ شہید ہونے والوں میں خواتین اور بچے بھی شامل ہیں۔ فائرنگ کی اطلاع ملتے ہی سیکیورٹی فورسز نے فوری کارروائی کرتے ہوئے دہشتگرد کو موقع سے ہی گرفتار کر لیا جبکہ دہشتگردی کے اس واقعہ کی چھان بین جاری ہے۔

ایران کے اراکین اسمبلی کی قائم مقام اسپیکر سندھ اسمبلی ریحانہ لغاری سے ملاقات

قائم مقام اسپیکر سندھ اسمبلی ریحانہ لغاری نے ایران کے اراکین اسمبلی کے 8 رکنی وفد سے رکن ایران اسمبلی روح اللہ زدخاہ کی سربراہی میں اپنے دفتر میں ملاقات کی اور باہمی دلچسپی کے امور سمیت سندھ اسمبلی کی تاریخ، زراعت، تعلیم، صحت، سیاحت، تجارت اور دیگر شعبوں میں باہمی تعاون کے فروغ پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا۔ اس موقع پر ایرانی وفد نے ریحانہ لغاری کا شکریہ ادا کیا اور بتایا کہ ایران 7 ملین ٹن سالانہ گندم پیدا کر رہا ہے جو کہ عنقریب خود کفیل ہو جائے گا۔

الخدمت فاؤنڈیشن کیجانب سے سیلاب متاثرین میں امدادی سامان تقسیم

الخدمت فاؤنڈیشن کی جانب سے ہمسایہ ملک چین کے تعاون سے کوئٹہ کے مقامی و دیگر سیلابی علاقوں سے آئے متاثرین میں سروے کے بعد ایک ہزار سیلاب سے متاثرہ خاندان کو راشن دینے کے موقع پر گورنمنٹ ڈگری کالج کوئٹہ کے گراؤنڈ میں "میگا راشن تقریب" کا اہتمام کیا گیا۔ تقریب میں متاثرہ خاندان سے تعلق رکھنے والے ایک ہزار مرد و خواتین اور بزرگوں، الخدمت، جماعت اسلامی کے ذمہ داران، رضا کاروں، سماجی سیاسی رہنماؤں، صحافیوں نے شرکت کی۔ تقریب میں اقلیتی برادری سکھ، ہندو، عیسائی سمیت دیگر متاثرین کو بھی راشن دیا گیا۔ تقریب منظم انداز میں، متاثرین کو باعزت طریقے سے کرسیوں پر بیٹھ کھانا کھلانے کے بعد سروے و ٹوکن کی بنیاد پر ایک ہزار متاثرہ خاندانوں منظم انداز میں راشن دیا گیا۔ راشن میں چینی، گھی، آٹا، دالیں و دیگر خوردنی اشیاء شامل تھیں۔ جس کی مالیت تقریباً 45 لاکھ روپے تھی۔ اس سے قبل بھی گزشتہ ہفتے الخدمت نے کوئٹہ میں بارہ سو متاثرہ خاندان میں میگا راشن تقریب میں راشن تقسیم کیا گیا۔

اس موقع پر متاثرہ خواتین وحضرات نے راشن کی فراہمی پر الخدمت فاونڈیشن و چینی عوام کا شکریہ ادا کیا۔ تقریب میں الخدمت فاونڈیشن کے مرکزی ڈائریکٹر نیشنل پروگرام ڈیزاسٹر منیجمنٹ آصف جمال، الخدمت فاونڈیشن کے صوبائی جنرل سیکرٹری قمر ابراہیم، جماعت اسلامی کوئٹہ کے (صفحہ 6، بقیہ 10)

ایف اے ٹی ایف کی گرے لسٹ سے اخراج پاکستان کی فتح ہے، علامہ اسد اقبال زیدی

شیعہ علماء کونسل پاکستان صوبہ سندھ کے دفتر سے جاری بیان میں علامہ اسد اقبال زیدی نے کہا کہ فنانشل ایکشن ٹاسک فورس کی گرے لسٹ سے پاکستان کے اخراج پر پوری قوم کو مبارک باد پیش کرتے ہیں، ایف اے ٹی ایف کے حالیہ اجلاس کے بعد پاکستان کا گرے لسٹ سے اخراج پاکستان کی فتح کے مترادف ہے۔ صوبائی دفتر سے جاری بیان میں مزید کہا گیا کہ پاکستان نے بین الاقوامی کمیونٹی اور اداروں کے ساتھ دنیا کے پرامن مستقبل کیلئے ہمیشہ تعاون کیا ہے، ایف اے ٹی ایف کی 35 سفارشات پر عمل اس کا منہ بولتا ثبوت ہے نیز پاکستان ایک ذمہ دار ملک ہے اور اپنی ذمہ داریوں کا ادراک کرتے ہوئے ہمیشہ دنیا کے بہتر اور پرامن مستقبل کیلئے کوشاں رہتا ہے۔

مرحوم علامہ سید ابوالحسن نقوی ایک متقی و پرہیزگار عالم دین تھے، علامہ سید محمد حسن نقوی

مدرسہ امام الانتظر قم کے مدیر حجۃ الاسلام والمسلمین سید محمد حسن نقوی نے بزرگ عالم دین اور مسجد مقدس جمکران کے سابق امام جماعت علامہ سید ابوالحسن نقوی کے انتقال پر تعزیت پیش کی ہے۔

انہوں نے کہا کہ علامہ سید ابوالحسن نقوی مرحوم فاضل، بہت ہی پاک اور باتقویٰ عالم دین تھے۔ علامہ سید محمد حسن نقوی نے تعزیتی پیغام میں مرحوم علامہ ابوالحسن نقوی کے اہلخانہ، حوزات علمیہ اور مرحوم کے شاگردوں کو تعزیت اور تسلیت پیش کی ہے۔

تحصیل ٹھری میرواہ کے پسماندہ علاقے میں فری میڈیکل کیمپ کا انعقاد

قائد ملت جعفریہ پاکستان علامہ سید ساجد علی نقوی کی ہدایات پر ادارہ معارف اسلام (یو کے) کے تعاون سے شیعہ علماء کونسل پاکستان اور جے ایس او پاکستان کے باہمی اشتراک عمل سے مرکزی صدر جے ایس او پاکستان برادر سید راشد حسین نقوی کی نگرانی میں تحصیل ٹھری میرواہ کے پسماندہ علاقے گاؤں علی شیر دشتی میں فری میڈیکل کیمپ برائے سیلاب زدگان کا انعقاد کیا گیا۔

جس میں گرد و نواح کے سیلاب زدگان مریضوں کی طبی امداد میں اہم کردار ادا کیا گیا، جہاں پر تقریباً 410 سے زائد مریضوں کے مفت چیک اپ کے ساتھ مریضوں کو مفت دوائیاں بھی فراہم کی گئیں۔

سابق مرکزی چیف اسکاؤٹ جے ایس او پاکستان برادر سید کاظم شاہ، ڈویژنل صدر جے ایس او پاکستان خیر پور ڈویژن برادر لطف علی اور دیگر جعفری جوانوں نے رضا کارانہ طور پر فرائض سر انجام دیے۔

اسرائیل کے ناجائز وجود کو تسلیم کرنے کی ہر کوشش کو ہم ناکام بنائیں گے: امامیہ اسٹوڈنٹس

امامیہ اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن پاکستان کراچی ڈویژن وفاقی جامعہ اردو یونٹ کے زیر اہتمام گلشن اقبال کیمپس میں ایم ایس سی بلاک تا ایڈمن بلاک نامنظور اسرائیل ریلی نکالی گئی۔

ریلی میں فلسطین کے 60 میٹر طویل پرچم کو لہرا کر طلباء نے مظلوم فلسطینیوں کے ساتھ اظہار یکجہتی کی، نامنظور اسرائیل ریلی میں طلباء و طالبات اور اساتذہ کی کثیر تعداد نے شرکت کی۔ شرکاء نے ہاتھوں میں اسرائیل مردہ باد کے پلے کارڈز اور فلسطین کے پرچم اٹھائے ہوئے تھے۔ مظاہرین نے حکومتی سطح پر پاکستان وفود کے مسلسل اسرائیلی دورہ جات کی شدید الفاظ میں مذمت کی۔ شرکائے ریلی سے آئی ایس او کراچی ڈویژن کے انچارج برائے پروفیشنل ادارہ جات مزمل حسین، صدر آئی ایس او جامعہ اردو اسد غالب اور سید منہاج موسوی نے خطاب کیا۔

مقررین کا کہنا تھا کہ پاکستان ایک نظریاتی اسلامی ریاست ہے، جو قوتیں پاکستان میں اسرائیل کے ساتھ تعلقات استوار کرنے کے ناپاک عزائم رکھتی ہیں، وہ جان لیں کہ پاکستان میں ابھی بانی پاکستان قائد اعظم محمد علی جناح کے معنوی فرزندان زندہ ہیں اور وہ ان قوتوں کے خلاف اپنے خون کے آخری قطرہ تک جدوجہد جاری رکھیں گے اور کبھی اپنے مظلوم فلسطینی مسلمانوں کے خون کا سودا نہیں ہونے دیں گے۔

امریکی صدر کا پاکستان کے بارے میں بیان غیر ذمہ دارانہ ہے جسکی بھرپور مذمت کرتے ہیں، علامہ اسد اقبال زیدی

امریکی صدر جو بائڈن کی جانب سے پاکستان کے حوالے سے توہین آمیز تقریر اور غیر ذمہ دارانہ بیان کی سخت مذمت کرتے ہیں، ہیڈ آف سٹیٹ کی جانب سے اس طرح کا غیر ذمہ دارانہ بلکہ مضحکہ خیز بیان قابل مذمت ہے۔

امریکی صدر نے اپنی تقریر میں درست کہا کہ امریکہ کے پاس دنیا کو ایک ایسی جگہ لے جانے کی صلاحیت ہے جہاں وہ اس سے پہلے نہیں تھی، بلکہ امریکہ دنیا کو ایسی جگہ پہ لا چکا ہے کہ جہاں دنیا پہلے نہ تھی، امریکہ جو کہ خود ایٹمی ہتھیاروں کے زریعہ لاکھوں انسانوں کی جانیں لے چکا ہے اس ہی طرح لاکھوں کو ہمیشہ کیلئے معزور کر چکا ہے خود سب سے زیادہ غیر زمہ دار اور سفاک مجرم ہے، امریکی جرائم کی فہرست طویل ترین ہے دنیا ہیروشیما، ناگاساکی سمیت ویتنام، افغانستان، عراق، شام، لیبیا، یمن میں ڈھائے جانے والے مظالم کو بھولی نہیں، مسافر طیارے پر مزائل حملہ ہو یا غاصب صہیونی ریاست کی پشت پناہی یہ ایسے جرائم ہیں کہ جو دنیا کو تباہی کی جانب تیزی سے دھکیلنے کے مترادف ہیں!

پاکستان ایک ذمہ دار ملک ہے اور ایٹمی پروگرام کے حوالے سے بین الاقوامی ایجنسیاں تصدیق کر چکی ہیں کہ پاکستان کا کمانڈ اینڈ کنٹرول سسٹم محفوظ ہاتھوں میں ہے نیز پاکستان اٹیمی ری ایکٹر اور ہتھیاروں کے حوالے سے بین الاقوامی ایجنسیوں اور آئی اے ای اے کے ساتھ مکمل تعاون کرتا چلا آیا ہے جبکہ فلسطین پر غاصب صہیونی ریاست ہمیشہ اس حوالے سے ٹال مٹول سے کام لیتی چلی آئی ہے۔

بقیہ نمبر (1)

انہوں کہا کہ افسوس ہے امریکہ نے اب تک ماضی کی شکستوں سے سبق نہیں سیکھا اور ایک بار پھر اپنی اسی روش کو دوہراتے ہوئے وہ دنیا کو نئے قضیہ کی جانب بڑھا کر فساد فی الارض کا مرتکب ہونا چاہتا ہے۔
انہوں نے کہا کہ سامراجی اور جارح قوتوں کو ان کے مذموم عزائم سے باز رکھنے کے لیے جوہری پاکستان کو خطرناک سمجھنا دنیا کے لیے امن ناگزیر ہے کیونکہ سامراجی و جارح قوتوں کے مذموم عزائم سے انسانی زندگیوں کا تحفظ دراصل خطے اور دنیا کے امن سے مربوط ہے۔

بقیہ نمبر (2)

1۔اسلامی ممالک کے رہنماؤں اور حکام کا اولین اور سب سے اہم فریضہ یہ ہے کہ وہ اتحاد و یکجہتی کی اہمیت اور ضرورت کو سمجھیں۔قوم اور اس کے حصول اور معاشی فوائد کے لیے قدم اٹھائے اور سیاسی طور پر امت اسلامیہ کے دشمنوں کے اثر و رسوخ اور ان کی سازشوں کو عملی جامہ پہنانے کا راستہ نہ روکے اور ملت اسلامیہ کی آزادی کی حفاظت کرے۔
2۔دین کے مفکرین، مبلغین، خطباء اور وہ تمام لوگ جو اسلامی دنیا میں کسی نہ کسی طرح اثر و رسوخ رکھتے ہیں، مسلمانوں میں تفرقہ پیدا کرنے کے لیے حساس ہو جائیں اور قول و فعل کے علاوہ مسلمانوں کے اتحاد کو فروغ دیں۔
3۔وہ تحریکیں اور چھوٹے گروہ جو ہر طرف اختلاف کی آگ جلاتے ہیں اور اس پر پھونک مارتے ہیں، ان کی مخالفت اور نظرانداز کر کے الگ تھلگ کر دیا جاتا ہے، تاکہ جب لوگ ان سے منہ موڑ لیں تو انہیں اشتعال اور فساد کا موقع نہ ملے۔
4۔دشمنوں کے مذموم منصوبوں خصوصاً عالم اسلام میں تفرقہ اور فساد پیدا کرنے کے منصوبوں کی نشاندہی کی جائے اور ان کا تعارف کرایا جائے، کیونکہ ان دھاروں کا بدخواہوں اور دشمنوں پر انحصار جاننا نوجوانوں کو ان گروہوں میں شامل ہونے سے روکے گا۔تکفیر کی ترویج دشمن کے خطرناک ترین منصوبوں اور فتنوں میں سے ایک ہے، جس کا خطرہ اسلامی معاشرے سے مکمل طور پر دور نہیں ہوا ہے۔ایک ایسی سازش جس سے دونوں ملک کے اتحاد کو نشانہ بناتے ہیں اور دنیا میں اسلام کے مہربان چہرے کو مسخ کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ان فکری انحرافات کی سماجی جہتوں کو بیان کرنا بزرگوں اور مفکرین کے فرائض میں سے ہے۔

بقیہ نمبر (3)

سنہ انیس سو نواسی میں امام خمینی کی وفات کے بعد کچھ لوگوں نے، جن میں جانے مانے اور پرانے تجربہ کار لوگ بھی تھے، ایک بیان میں کہا تھا: "نظام، کھائی کے دہانے پر پہنچ گیا ہے۔" رہبر انقلاب اسلامی نے کہا: ہم جھکے نہیں بلکہ ڈٹے رہے اور ان شاء اللہ اسی طرح ڈٹے رہیں گے۔انھوں نے دونظریوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا: ایک تجزیے میں کہا گیا کہ ہمہ گیر عالمی قواعد اور ان سے نکلنے والی طاقتوں جیسے امریکا کے سامنے کام کرنا اور ڈٹ جانا فضول اور تباہی کا سبب ہے۔اس نظریے کے لوگ، حقائق اور دنیا کے بارے میں کوئی دوسرا تجزیہ رکھنے والے افراد کو وہم میں مبتلا سمجھتے ہیں۔دوسرا تجزیہ جو حقیقت پسندی پر مبنی ہے تاہم وہ وہ تمام حقائق کو اور وہ بھی صرف اچھے حقائق کو نہیں بلکہ برے حقائق کو بھی ایک ساتھ رکھ کر دیکھتا ہے اور اسی کی بنیاد پر بات کرتا ہے۔

بقیہ نمبر (4)

کی اور کہا کہ مقدس مقامات پر دہشتگردی ان تکفیریوں کی سازش ہوسکتی ہے جو ہمیشہ مسلمانوں میں انتشار و افتراق اور مقدس مقامات کی توہین کے ذریعہ امت کو کمزور کرنے کی ناپاک جسارت کرتے ہیں۔
علامہ عارف حسین واحدی نے کہا الحمدللہ دہشتگرد گرفتار ہو چکے ہیں۔جس سے اصل حقائق بہت جلد سامنے آئیں گے اور مقدس مقامات میں اس طرح کی مجرمانہ کاروائیوں کے ماسٹر مائنڈ اور سازشی عناصر بے نقاب ہوں گے۔

بقیہ نمبر (5)

اور سیرت محمد(ص) وآل محمد(ع) پر روشنی ڈالی۔
جبکہ اسد جہاں، ارتضیٰ جونپوری، ابوطالب برادران، حافظ عباس نظامی، قیصر مسعود جعفری، افتخار زیدی، ذیشان میمن، علی حیدر نظامی اور دیگر نے نعت و منقبت باحضور سرور کائنات(ص) پیش کی۔جلسے میں مختلف مکاتب فکر کے مسلمانوں نے بھرپور شرکت کی۔

بقیہ نمبر (6)

جہالت کا مظاہرہ جو کیا جا رہا تھا وہ کم ہوگیا ہے۔اس کے باوجود علماء اور عوام بیدار ہیں جب بھی اسلام اور شیعہ عقائد کے خلاف کوئی بات کرے گا تو اس کے دفاع کے لئے ہم موجود ہیں۔
انہوں نے مرحوم قاضی نیاز حسین نقوی کی اسلامی ملی خدمات کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے کہا کہ سابق نائب صدر وفاق المدارس بارے اہل سنت علماء سے تعریفی باتیں سن کر خاصی حیرت ہوئی۔
صحافیوں نے جامعۃ المنتظر کے مختلف شعبہ جات اور وفاق المدارس کے دفتر کا بھی دورہ کیا۔انہوں نے ایک لاکھ سے زائد کتب کے ذخیرے پر مشتمل لائبریری میں کافی دلچسپی لی جہاں مختلف علمی موضوعات پر کتب رکھی گئی ہیں
بریفنگ دیتے ہوئے صحافیوں کو بتایا گیا کہ لائبریری میں کل 75 تفاسیر قرآن موجود ہیں جن میں 40 شیعہ اور باقی 35 سنی مفسرین کی تحریر کردہ ہیں۔یہاں مولانا صفدر حسین نجفی کا ہاتھ سے تحریر کردہ تفسیر نمونہ کے ترجمے کا مسودہ، 1964 سے قومی اخبارات جامعۃ المنتظر کا پہلے حوزہ اور اب المنتظر کے نام سے ماہنامے کی کاپیاں بھی موجود ہیں۔

بقیہ نمبر (7)

سیدہ معصومہ نقوی اور سیدہ زہرا نقوی نے پینل ڈسکشن میں اظہار خیال کیا۔پینل ڈسکشن میں ادارہ تنزیل، جماعت اسلامی شعبہ خواتین، مجلس وحدت مسلمین شعبہ خواتین اور آئی ایس او شعبہ تربیت کی نمائندہ خواتین نے شرکت کی۔ڈسکشن میں آئی ایس او طالبات کے سوالات کے جوابات دیتے ہوئے سیدہ معصومہ نقوی نے حالات حاضرہ کے تناظر میں خواتین کی ذمہ داریوں اور معاشرے میں خواتین کے مثبت کردار پر اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

بقیہ نمبر (8)

رونق بخشی، حوزہ علمیہ قم کو بھی حوزہ علمیہ نجف کا جانشین سمجھا جانا چاہیے۔
انہوں نے اسلامی ملک میں علمائے کرام کی ہجرت کے اثرات کا ذکر کرتے ہوئے کہا: ان ہجرتوں کی بدولت اب افغانستان کے دور دراز دیہاتوں میں بھی عوام کے تعاون سے طلباء اور علماء کرام مساجد اور علاقوں میں لوگوں کے شرعی اور مذہبی امور کی سرپرستی فرما رہے ہیں، یہ سب اہل بیت(ع) کے لطف اور علماء کی مخلصانہ کاوشوں کا نتیجہ ہے۔

بقیہ نمبر (9)

اور خوشگوار بن سکتا ہے جبکہ کینہ، بغض اور ناراضگی دل میں رکھنے سے گھروں میں بری فضا قائم رہتی ہے۔لہذا طلاب کو چاہیئے اپنے حسن اخلاق، گذشت، رحم دلی اور زندگی میں بہت سی برائیوں کو نظرانداز کرتے ہوئے اپنے گھروں کی فضا کو بہتر بنانے کی کوشش کریں۔انہوں نے مزید کہا کہ طالب علمی کی زندگی مشکلات سے ہمکنار ہے اور ممکن ہی نہیں کہ اس راستے میں مشکلات نہ ہوں؛ لیکن امام زمانہ(عج) کی نگاہ طلاب پر ضرور ہے اور ان کے فیوضات اور سرپرستی سے طلاب بہرہ مند ہوتے رہتے ہیں؛ اس سلسلے میں انہوں نے چند ایک واقعات کا تذکرہ بھی کیا کہ طالب علم پریشان تھا اور اس کی مشکل غیبی امداد سے برطرف ہوگئی۔
حجت الاسلام والمسلمین شمسی پور نے اپنی گفتگو میں ایک حدیث کی طرف اشارہ فرمایا کہ اپنے بچوں کو تین چیزوں کی تعلیم ضرور دیں: 1۔محبت پیامبر(ص) 2۔محبت ائمہ اطہار(ع) اور 3۔تواضع اور خشوع۔
انہوں نے کہا کہ محبت پیامبر(ص) اور ائمہ اطہار(ص) اگر صحیح معنوں میں انسان کے اندر ڈالی جائے تو بقیہ امور خود بخود اس کے بعد ٹھیک ہو جائیں گے یعنی عمل صالح اس کا لازمی نتیجہ ہوتا ہے۔اس ضمن میں انہوں نے کہا کہ بعض افراد بنیادی شیعہ عقائد میں ضعیف ہیں اور دلی طور پر عقائد ان کے اندر مضبوط نہیں ہیں جس کی وجہ سے شبہات کے مقابلے میں بسا اوقات کمزور پڑ جاتے ہیں کیونکہ انہوں نے دینی عقائد کو مطالعہ کے ذریعے حاصل نہیں کیا ہوتا۔جبکہ اگر کوئی شخص دلی طور پر مضبوط عقائد رکھتا ہو تو کسی بھی عقیدتی آندھی اور طوفان سے اس کے پاؤں نہیں پھسل سکتے۔

بقیہ نمبر (10)

امیر حافظ نور علی، الخدمت فاؤنڈیشن کوئٹہ کے صدر عبدالمجید سربازی، عبداللہ خان کاکڑ نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ الخدمت فاؤنڈیشن نے بلوچستان بھر میں ہر متاثرہ ضلع و علاقوں میں بھرپور ریلیف ورک کیا۔زیادہ متاثرہ علاقوں میں خیمہ بستیاں، فیلڈ ہسپتالز قائم کئے۔خیمہ بستیوں میں بچوں کیلئے درس و تدریس، کھلیوں کے ساتھ متاثرین کے علاج کی بھی سہولیات فراہم کررہے ہیں۔متاثرین کو ضرورت کے برتن، جوتے، دو وقت کھانا، پینے کا صاف پانی، چائے، بسکٹ، خشک راشن و ناشتہ، مچھروں سے بچاؤ کیلئے مچھر دانیاں بھی دے رہے ہیں۔اس کے علاوہ متاثرہ علاقوں میں متاثرین کو ٹینٹ، ترپال، پینے کے صاف پانی، علاج کیلئے فری میڈیکل کیمپس، مفت ادویات، ایمبولینس فراہم کررہے ہیں۔

بقیہ نمبر (11)

ہم نے پہلے اسے جلد سے الگ کیا اور صاف کرنے اور ان کی مرمت و بحالی کے بعد اسے بالکل اسی طرح سے اپنی جگہ پر واپس لگایا کہ جیسے وہ پہلے لگے ہوئے تھے۔
یہ کام انتہائی دقیق فنی اور ٹیکنیکل کام تھا کہ جسے ہمارے مرکز کے ارکان نے بخوبی سرانجام دیا۔
بحالی کے عمل کی تفصیلات کے بارے میں لطفی نے مزید بتایا کہ مخطوط قرآنی نسخہ کو اس کی سابقہ حالت میں بحال کرنے کے لیے جدید تکنیکل آلات کے استعمال کے ساتھ ساتھ ہم نے چمڑے کی تیاری اور بحالی کے دیگر کاموں کے لیے قدرتی مواد پر انحصار کیا اور اس سارے کام کے ابتدائی مراحل سے اس کی تکمیل تک تقریباً تین ماہ کا وقت صرف ہوا جس میں رپورٹس کی تیاری اور تصویر کشی بھی شامل تھی۔

بقیہ نمبر (12)

کے سیکرٹری تنظیم علامہ مقصود علی ڈومکی اور جامعہ بعثت ٹرسٹ کے جنرل سیکرٹری علامہ سید مہدی کاظمی نے شرکت اور خطاب کیا۔مدرسہ خدیجۃ الکبریٰ(ع) کی پرنسپل محترمہ رقیہ سلطانہ نے معزز مرکزی صدر شعبہ خواتین کے لئے خطبہ استقبالیہ پیش کیا۔سیدہ معصومہ نقوی نے کہا کہ خواتین معاشرے کی نصف آبادی ہے جن کی دینی تعلیم و تربیت معاشرے کی اصلاح کا سبب ہے۔انہوں نے کہا کہ حجاب حکم خدا اور حکم قرآنی ہے اور یہ سیدہ فاطمہ الزہراء سلام اللہ علیہا اور سیدہ زینب کبریٰ سلام اللہ علیہا کی سنت ہے۔مسلم خواتین اپنے پردے اور حجاب کی حفاظت کرکے اسلام دشمن سامراجی ثقافت کو شکست دیں گی۔
نشست سے گفتگو کرتے ہوئے علامہ مقصود علی ڈومکی نے کہا کہ مجلس وحدت مسلمین پاکستان شعبہ خواتین انتہائی اہمیت کا حامل شعبہ ہے خواتین کی تعلیم و تربیت ہی سے معاشرے میں انقلاب برپا ہوتے ہیں۔

امام زمانہ علیہ السلام کی غیبت کے زمانہ میں اہل ایمان کے لیے نصیحت

تمام مومنین کا فرض ہے کہ وہ ہمیشہ اس بات کو ذہن میں رکھیں کہ امام زمانہ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف ،اس دور میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی طرف سے مقرر کردہ امام ہیں ۔لیکن حکمت الٰہی کا تقاضا یہ ہے کہ زمانہ ظہور تک نگاہوں سے پوشیدہ رہیں۔

لہٰذا ان پر واجب ہے کہ وہ امام کی شناخت حاصل کرنے، ان پر اعتقاد وایمان رکھنے، ان سے دوستی و مودت کا اظہار کرنے کے علاوہ، بہت زیادہ امام کو یاد کیا کریں، خلوت اور اپنی محافل ومجالس میں ان کے لیے دعا کرنے میں کوتاہی نہ کریں۔

اور ایسی تقریبات ومجالس برپا کرنے کے لئے کوشاں رہیں جن میں امام (عج) اور ان کے آباء و اجداد (علیہم السلام) کا نام زندہ رکھا جائے اور جو ظلم وستم ان ہستیوں پر ڈھائے گئے ہیں انہیں بیان کیا جائے۔

اور غیبت کے زمانے میں ہر طرف پھیلے ہوئے ظلم وستم اور تباہی کا مشاہدہ کرنے سے جو دکھ اور رنج حضرت (عج) کو پہنچتا ہے اور دینی انحرافات کی اصلاح اور خدا کے بندوں میں عدل وانصاف کے قیام کے لئے آپ (عج) کے جذبے اور تڑپ کو ذہن میں رکھیں۔

اور مؤمنین کو معلوم ہونا چاہیئے کہ سب مؤمنین ، آپ حضرت (عج) کی خاص توجہ واہتمام کا مرکز ہیں اور وہ ان پر ماں باپ سے بھی زیادہ مہربان ہیں اور مؤمنین کے حالات ان کے لئے اہم ہیں اور وہ ان کے لئے دعا کرنے اور ان پر عنایت ومہربانی کرنے کے اپنے عہد پر قائم ہیں؛

سزاوار ہے کہ اپنی حاجات کے پورا ہونے اور مشکلات کے دور ہونے کے لئے حضرت (عج) سے توسل کریں اور آپ عج کی تشریف آوری کے منتظر رہیں اور حضرت عج کے ظہور اور آپ کی اور تمام امت کے فرج وگشائش کے لئے دعا کریں، بصیرت، یقین اور حضرت کی صحیح پیروی کے ساتھ اپنے آپ کو ظہور کے لئے تیار کریں۔

ان کی پیروی اور ان کو اپنے سے راضی کرنے اور ان کی نافرمانی اور ناپسندیدگی سے بچنے کی پوری کوشش کریں کہ آپ عج کی پیروی خداوند تعالیٰ کی اطاعت، اور آپ کی خوشنودی، خدا کی خوشنودی ہے۔ جیسا کہ آپ علیہ السلام کی نافرمانی اور ناپسندیدگی، اللہ کی نافرمانی اور اس کی ناپسندیدگی ہے۔

امام زمانہ عجل اللہ تعالیٰ فرجہ الشریف کی پیروی، ایمانی مراتب کی پاسداری، صحیح عقیدہ رکھنے، اور جن شرعی فرائض کا حکم خداوندِ متعال، اس کے پیغمبر صلی اللہ علیہ وآلہ اور آئمہ طاہرین علیہم السلام نے دیا ہے انہیں سیکھنے، اور ان پر پابندی سے عمل کرنے، اور ان کی تعلیمات کی روشنی میں تزکیہ وتہذیبِ نفس اور ان کی نصیحتوں کو قبول کرنے اور ان کی راہ پر چلنے سے حاصل ہوتی ہے۔

ہر مومن کو چاہئے اپنے طرز عمل، اخلاق وکردار سے ان کے لئے زینت کا سبب بنے نا کہ ان کے لئے پریشانی کا باعث بنے۔ پس، ہر شخص پر لازم ہے کہ اس شریعت کی تعلیمات کی پابندی کرے بشمول فرائض و واجبات کی ادائیگی، گناہوں اور برے کاموں سے پرہیز، پسندیدہ اخلاق سے جیسے اچھی عادتیں اپنانا، دوسروں کو تکلیف پہنچانے سے گریز کرنا، گفتگو و ظاہری شکل اور طرز عمل میں پاکیزگی اختیار کرنا، غریبوں، بے کسوں، فقیروں، یتیموں اور بے سہارا لوگوں کی مدد اور حمایت کرنا، والدین کے ساتھ نیکی اور صلہ رحمی کرنا، کہ یہ اعمال اللہ سبحانہ وتعالیٰ کی خوشنودی، پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وآلہ اور امام علیہ السلام کی خوشنودی اور خیر دنیا وآخرت کا سبب ہیں۔

زمانہ غیبت میں مؤمنین کو چاہیئے کہ باہمی دوستی کی بنیاد پر نیکی اور تقویٰ کے ساتھ ایک دوسرے کی مدد اور حق و صبر کی تلقین کریں، گروہ بندی، تفرقہ بازی اور ایک دوسرے سے کینہ وبغض رکھنے سے پرہیز کریں۔

خداوند متعال نے جن صاحبان ثروت کی زندگیوں میں وسعت عطا فرمائی ہے انہیں چاہیئے کہ شرعی مالی حقوق اور خیر وخیرات کے اصولوں کے تقاضوں کے مطابق ہنگامی حالات میں عائد ہونے والے دیگر مالی فرائض کی ادائیگی کے ذریعے فقراء، ضرورت مندوں اور مظلوموں کی مدد کرنے میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں۔ کیونکہ جس نے حضرت کے کسی ایک چاہنے والے کی مدد کی گویا اس نے خود امام علیہ السلام کی مدد ونصرت کی۔ چونکہ یہ سب ان کا کنبہ ہیں۔لیکن اللہ چاہتا ہے کہ امام عج ایک مدت تک پردہ غیب میں رہیں۔

زمانہ غیبت میں سب پر فرض ہے کہ امام علیہ السلام کی غیر موجودگی میں پیدا ہونے والے گمراہ کن شبہات اور تباہ کن فتنوں میں پڑنے سے بچیں، اور بدترین فتنہ وہ ہے جو عقائد کو نقصان پہنچائے اور لوگوں کو دین یا حضرت کی ولایت سے منحرف کردے۔

ان میں سے ایک ان لوگوں کے جال میں پھنسنا ہے جو امام کی خصوصی نیابت اور ان سے مسلسل رابطے کا دعویٰ کرتے ہوئے امام علیہ السلام سے بعض تعلیمات بیان کرتے ہیں۔ جو اہل بیت علیہم السلام کی طرف رجوع کرنے کے شیعہ عقیدہ کے رہزن ہیں وہ ناقابل تردید عقیدہ جو بارہ سو سالہ عصر غیبت میں مومنین کی راہ وروش کی بنیاد پر اس مذہب میں جاری وساری ہے اور یہ کہ آپ حضرت عج نے اپنے دوستوں اور شیعوں کو جب ان پر دینی امور مشتبہ ہو جائیں علمی مراتب کی رعایت کے ساتھ ان متقی، عادل شیعہ فقہاء کی طرف رجوع کرنے کا حکم دیا ہے جو ائمہ (علیہم السلام) کی سنت اور ھدایت کی پیروی کرتے ہیں ۔ چونکہ وہ لوگوں پر امام علیہ السلام کی حجت ہیں اور امام علیہ السلام خود سب پر اللہ کی حجت ۔ تباہ کن بدعات میں سے ایک یہ ہے کہ بغیر نصوص کی، نقد اور پہچان کے لئے ضروری علم اور مہارت کے، ہر اس چیز کی طرف دعوت دی جائے جو آئمہ سے منسوب ہے جس کا نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ احادیث اور نصوص کے نقد اور شناخت کے اصول سے ناواقف لوگ، اس شعبہ میں مہارت رکھنے والے علماء کی جگہ لے لیتے ہیں۔ ایک اور تباہ کن بدعت، ہر طرح کے شبہات کے ذریعے اصول دین اور مسلمات کا انکار ہے اور جس کے لئے دینی تعلیمات پر عمل کرنا مشکل ہے اسے ان کا انکار یا ان میں شک نہیں کرنا چاہیے۔ کیونکہ جس نے نافرمانی کی اس کا ایک ہی گناہ ہے لیکن جس نے انکار کیا اور شک کیا اس نے دو گناہ کئے اور مؤمنین کو چاہیئے کہ وہ امام (عج) کے ظہور کا وقت معین کرنے اور ایسے دوسرے توہمات سے پرہیز کریں چاہے جس سے بھی اس طرح کے توہمات اور خیالات ظاہر ہوئے ہوں، اس لئے کہ روایات میں اس بات سے شدت سے منع کیا گیا ہے اور اس طرح کے دعوے کرنے والے کو جھٹلانے کی تاکید کی گئی ہے اور تاریخ میں ایسے بہت سے تجربات اور خیالات ہیں جن کا غلط اور وہم ہونا ثابت ہے۔

مومنین کو معلوم ہونا چاہیے کہ امام علیہ السلام کے انتظار کے لیے ان نکات کی رعایت ان لوگوں کے اخلاص اور سچائی کی دلیل ہے جو امام علیہ السلام کے حضور کو پانے، ان کی اطاعت ونصرت کرنے کی آرزو رکھتے ہیں اور جو بھی اس امر میں صداقت کے ساتھ قدم اٹھائے گا حتی اگر تقدیر الٰہی کی بنا پر اسے زمانہ حضور نصیب نہ ہو، تب بھی وہ انہیں، ان لوگوں کے ساتھ محشور کرے گا جنہوں نے امام عج کا زمانہ پایا ہوگا اور ان کی اطاعت ونصرت کی ہوگی۔

اور یہی تو بڑی کامیابی ہے۔

نوجوان نسل کی تربیت رہبر معظم انقلاب کے اہم مطالبات میں سے ہے، حجت الاسلام مرتضی اکبری

حجت الاسلام مرتضی اکبری نے مدرسہ علمیہ الزہراء (س) میں "طلیعہ حضور" پروگرام میں کہا: اللہ تعالیٰ نے انسان کی تخلیق کے ساتھ ہی اس کی ہدایت کی ذمہ داری پیغمبروں کو سونپ دی اور نبی مکرم اسلام (ص) کے بعد یہ ذمہ داری آئمہ معصومین (ع) کے سپرد ہوگئی اور غیبتِ کبری کے زمانے میں دین کی تبلیغ اور لوگوں کی ہدایت کی ذمہ داری علماء پر ہے.

انہوں نے مزید کہا:

اسلامی انقلاب سنہ 1979 میں کامیاب ہوا اور انقلاب کے سربراہان کے فرامین کے مطابق انقلاب کو کامیابی کے بعد چار مراحل طے کرنے تھے تاکہ اسلامی تہذیب جو کہ ظہور کے مقدمات میں سے ہے، کو پہنچ جائے اور اس مقصد کے حصول کیلئے طلاب علوم دین کی ذمہ داری سخت ترین ہے.

مدرسہ علمیہ آیت اللہ خوی کے پرنسپل نے اس بات پر زور دیا کہ طالبعلم کی شناخت تین باتوں سے ہوتی ہے: ۱.دین کی صحیح سمجھ بوجھ ۲.دین کا اجراء اور ۳.اسلام کی تبلیغ؛ اور آج ہم طلباء پر دین کی تبلیغ اور انقلاب اسلامی کے دفاع کی ذمہ داری بہت زیادہ ہے.

انہوں نے حوزہ اور طلباء پر نئی نسل کی تربیت کیلئے پالیسی مرتب کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے کہا: طلباء سے رہبر معظم انقلاب کے اہم ترین مطالبات میں سے جوان اور نوجوان نسل کی تربیت کیلئے پالیسی مرتب کرنا ہے اور سوشل میڈیا کی وسعت کے پیش نظر یہ مطالبہ پہلے سے زیادہ اہمیت کا حامل ہے.

دشمن خطے میں ایک مضبوط، متحد اور خودمختار ایران کے وجود کو تسلیم نہیں کرتے

ملیشیا کی اسلامی تنظیموں کی کونسل کے سربراہ محمد عزمی عبدالحمید نے دشمنان اسلام کی ناپاک سازشوں کے مقابلے میں ایرانی عوام کی بیداری، مزاحمت، اتحاد اور یکجہتی کی ضرورت پر تاکید کی اور کہا: عوام کی زندگی کو درہم برہم کرنے اور دہشت، عدم تحفظ اور تقسیم کی لہر پیدا کرنے کے پیچھے کچھ ممالک کے ہاتھ ہیں۔

محمد عزمی نے مزید کہا: دشمن خطے میں ایک مضبوط، متحد اور خودمختار ایران کے وجود کو تسلیم نہیں کرتے، اس لیے انتشار اور عدم استحکام پیدا کر کے وہ ایران کو تقسیم کرنا چاہتے ہیں۔ ملیشیا کی غیر سرکاری اسلامی تنظیموں کی کونسل کے سربراہ نے ایک آفیشل اور مذمتی بیان میں ایرانی عوام کے خلاف مغربی ممالک کی سازشوں کے مقابلے میں دنیا کے مسلمانوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وہ ایران کی حمایت کریں۔

محمد عزمی عبدالحمید نے اس بیان میں اسلامی جمہوریہ ایران کو کمزور کرنے کے مقصد سے اس طرح کے گھناؤنے جرائم کے رونما ہونے کا ذمہ دار مغرب اور اس کے ساتھیوں کو قرار دیا اور حرم حضرت شاہچراغ میں دہشت گردانہ حملے میں ملوث افراد کے خلاف مقدمہ اور سزا کا مطالبہ کیا۔

فکر وثقافت سیکشن نے تیرہویں صدی سے تعلق رکھنے والے نادر قرآنی نسخہ کو اصلی شکل میں بحال کر دیا

روضہ مبارک حضرت عباس (علیہ السلام) کے فکر و ثقافت سیکشن نے تیرہویں صدی سے تعلق رکھنے والے ایک نادر و نایاب اور نفیس قرآن مجید کو اپنی اصلی شکل میں بحال کیا ہے۔

اس کام کو "مرکز الفضل برائے بحالی اور حفظ مخطوطات و دستاویزی ارشیف" نے سرانجام دیا ہے۔

مرکز کے انچارج سید لیث لطفی نے بتایا ہے کہ یہ نسخہ چھ اجزاء پر مشتمل ہے ہم نے اس نسخہ کی بحالی کا کام بیولیجیکل اور کیمیکل ٹیسٹوں سے شروع کیا، اس مخطوط کی عمر، اس میں استعمال ہونے والے رنگ، سیاہی، نقش و نگار اور بیرونی جلد اور اوراق کی قسم کے بارے میں مکمل جانکاری حاصل کی۔

انہوں نے مزید بتایا کہ اس کی بحالی میں سب سے مشکل مرحلہ اس کے بیرونی جلد کی بحالی کا تھا اس کے

اوپر سونے کے ذریعے سے انتہائی نفیس اور دیدہ زیب نقش و نگار بنے ہوئے تھے (صفحہ 6، بقیہ 11)

آیت اللہ خامنہ ای کے فتوے پر عمل کر کے، ہم تقسیم کا مقابلہ کر سکتے ہیں، ڈاکٹر سید ثاقب اکبر

البصیرہ انسٹی ٹیوٹ آف پاکستان کے سربراہ ڈاکٹر سید ثاقب اکبر نے 36ویں بین الاقوامی اسلامی اتحاد کانفرنس کے دوران پاکستانی عوام کے درمیان تفرقہ پیدا کرنے کی دشمنوں کی سازشوں کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا: پاکستان درحقیقت فرقہ واریت پیدا کرنے کے والے اسلام کے دشمنوں کی سازشوں کا شکار ہے۔ انہوں نے مزید کہا: پاکستان میں مختلف مذاہب کے مسلمان ہر مذہب کی مذہبی تعلیمات کے مطابق برتاؤ کرتے ہیں اور ان میں سے ہر ایک اپنے مذہب کے علماء کی پیروی کرتا ہے۔ لیکن اگر اسلامی فرقہ کے علماء مسلمانوں کی مشترکات پر زور دیں تو اس ملک میں اتحاد قائم ہو جائے گا۔ ثاقب اکبر نے جاری رکھا: پاکستان عالم اسلام میں مختلف اختلافات کے بقائے باہمی کی ایک واضح مثال ہے اور ہمیں یہ اعزاز حاصل تھا کہ مرحوم آیت اللہ واعظ زادہ خراسانی، مرحوم آیت اللہ تسخیری، آیت اللہ اراکی اور ڈاکٹر شہریاری اس میدان میں بہت مددگار تھے۔ انہوں نے پاکستان میں اتحاد پھیلانے کے لیے سخت محنت کی ہے اور اسلامی مذاہب کے درمیان اتحاد کو فروغ دینے کے لیے مختلف لوگوں کو تربیت دینے میں کامیاب رہے ہیں۔

علامہ ساجد نقوی سے امامیہ آرگنائزیشن پاکستان کے وفد کی ملاقات

قائد ملت جعفریہ پاکستان علامہ سید ساجد علی نقوی سے ان کی رہائش گاہ پر امامیہ آرگنائزیشن پاکستان کے چیئرمین سید سجاد حسین نقوی کی قیادت میں ایک تنظیمی وفد نے ملاقات کی۔ وفد میں سابق چیئرمین مرکزی ناظم تعلیمات و تبلیغات سید ضیاء حیدر رضوی، مرکزی مسئول شعبہ خواتین سید ندیم آفتاب، رکن مجلس اخوان از لاہور ریجن سید ممتاز حسین بخاری، ریجنل ناظم ڈیرہ غازی خان ریجن پروفیسر زوار حسین کھوسہ، ریجنل ناظم راولپنڈی ریجن چوہدری اسد علی، رکن مجلس اخوان از ڈیرہ اسماعیل خان بلال حسین پاشا، فضل عباس بھٹی شیخوپورہ، سید زین بخاری اور عدنان مہدی شامل تھے۔

علامہ سید ساجد علی نقوی نے تنظیمی مسائل کے حل کے لیے رہنمائی بھی کی۔

علامہ افضل حیدری کا ارشد شریف کے بیرون ملک اچانک انتقال پر اظہار افسوس

وفاق المدارس الشیعہ پاکستان کے سیکرٹری جنرل علامہ محمد افضل حیدری نے سینئر صحافی اور اینکر پرسن ارشد شریف کے بیرون ملک اچانک انتقال پر افسوس کا اظہار کیا ہے۔ جامعۃ المنتظر لاہور کے مہتمم اعلیٰ نے کہا کہ ارشد شریف ایک منجھی ہوئی صحافتی شخصیت تھے، ارشد شریف کی صحافتی خدمات کو تادیر یاد رکھا جائے گا۔

علامہ افضل حیدری نے ارشد شریف کے اہلخانہ کے ساتھ ساتھ صحافتی حلقوں سے بھی اظہار تعزیت کیا اور ارشد شریف کے بلندی درجات کیلئے خصوصی دعا بھی کی۔

شگر میں علمائے کرام، معلمین و معلمات اور خادمین مدارس کے اعزاز میں پروگرام کا انعقاد

زینبیہ ہال تسر شگر پاکستان میں علماء، معلمین و معلمات اور خادمین کی تجلیل کے لئے ایک پروگرام منعقد ہوا اور ان کی دینی خدمات کو سراہا گیا۔ تفصیلات کے مطابق، پروگرام میں علماء، معلمین اور خادمین مدارس کے علاوہ کثیر تعداد میں طلباء و طالبات نے شرکت کی۔ رپورٹ کے مطابق، پروگرام کا آغاز شیخ محمد خان نے تلاوت کلام پاک سے کیا۔ شیخ سکندر علی بہشتی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ دنیا میں ہر شخص اپنے نزدیک سب سے محبوب چیز کو اہمیت دیتا ہے۔ کوئی مال و دولت، کوئی مقام و منصب اور کوئی دنیوی لذات کو اہمیت دیتا ہے۔ حقیقت میں انسان کے لیے وہی چیز سب سے اہم ہے جو دنیا و آخرت دونوں میں سعادت کا باعث بنے۔

اس لحاظ سے سب سے زیادہ قدر و قیمت کا حامل، تعلیم و تربیت اور دین کی خدمت ہے۔

انہوں نے کہا کہ علماء، اساتذہ اور مساجد و مدارس کے خدمت گزار حقیقت میں دینی اقدار اور معاشرے کی تربیت کی ذمہ داری ادا کر رہے ہیں۔

طلاب کرام درس دین کے ساتھ اپنے ملک اور دنیا کے حالات سے بھی خود کو باخبر رکھیں، علامہ ناظر عباس تقوی

شہید عارف الحسینیؒ فاؤنڈیشن اصفہان کی طرف سے نماز خانہ مدرسہ حکیمیہ میں ایام حضرت معصومہ سلام اللہ علیہا کی مناسبت سے مجلس عزا کا اہتمام کیا گیا۔ مجلس عزاء کا باقاعدہ آغاز برادر شہزاد رفیق نے تلاوت قرآن کریم اور منقبت خوانی سے کیا۔ ان کے بعد برادر مختیار حسین نے بھی منقبت خوانی کی۔

قم المقدسہ سے تشریف لائے معزز مہمان گرامی خادم حرم حضرت معصومہ (س) و مسئول شعبہ خدمت زائرین دفتر قائد ملت جعفریہ شعبہ قم المقدسہ جناب سید ناصر عباس انقلابی صاحب نے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

ان کے بعد پاکستان سے تشریف لائے معزز مہمان گرامی مرکزی ایڈیشنل سیکرٹری جنرل شیعہ علماء کونسل پاکستان علامہ سید ناظر عباس تقوی صاحب نے مجلس عزاء سے خطاب کیا۔

انہوں نے اپنے خطاب کے دوران عزاداری کی اہمیت اور اس میں آنے والی رکاوٹوں اور ان کے سد باب پر اپنی کارکردگی اور تحریک جعفریہ کے کردار پر روشنی ڈالتے ہوئے اپنے پیغام میں کہا: اپنوں میں فضائل علی (ع) بیان کرنا بہت آسان ہے لیکن میثم تمار سے درس لو جو ابن زیاد کے دور میں دشمنوں کے گھیرے میں بیٹھے فضائل علی (ع) اس طرح بیان کر رہے تھے کہ ابن زیاد کو اپنے اقتدار کا خطرہ پڑ گیا۔

انہوں نے مزید کہا: آپ طلاب کرام درس دین کے ساتھ ساتھ اپنے ملک اور دنیا کے حالات سے بھی خود کو باخبر رکھیں۔

مسلم خواتین اپنے پردے اور حجاب سے اسلام دشمن سامراجی ثقافت کو شکست دیں، سیدہ معصومہ نقوی

مجلس وحدت مسلمین پاکستان شعبہ خواتین کی مرکزی صدر خواہر سیدہ معصومہ نقوی تنظیمی دورے پر جیکب آباد پہنچیں، اس موقع پر انہوں نے مدرسہ خدیجۃ الکبریٰ (ع) جیکب آباد میں جشن میلاد النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے عنوان سے خواتین کے اجتماع سے خطاب کیا اور شعبہ خواتین کے تنظیمی اجلاس کی صدارت کی۔ تفصیلات کے مطابق، مدرسہ خدیجۃ الکبریٰ (ع) کی طالبات اور تنظیمی خواہران کی ایک نشست منعقد ہوئی، جس میں مجلس وحدت مسلمین (صفحہ 6، بقیہ 12)